PhD
Thesis
مولانا نقی علی خاں رحمۃ اللہ علیہ
حیات اور علمی وادبی کارنامے
ڈاکٹر محمد حسن
ایم۔اے اردو، پولیٹیکل سائنس،
پی ایچ۔ڈی
ALAHAZRAT NETWORK
اعلحضرت نیٹ ورک
www.alahazratnetwork.org

۷۸۶

مولانا نقی علی خاں بریلوی

حیات اور علمی وادبی کارنامے

از:۔ ڈاکٹر محمد حسن

ایم۔اے (اردو، پولیٹیکل سائنس)

پی۔ایچ۔ڈی

فکر اعلیٰ حضرت نیٹ ورک

نام کتاب	مولانا نقی علی خاں حیات، علمی وادبی کارنامے (پی ایچ ڈی۔ مقالہ)
مصنف	ڈاکٹر محمد حسن (ایم۔اے، پولیٹیکل سائنس) پی ایچ ڈی۔
کمپوزنگ	ریاض شاہد قادری، اوکاڑہ

سے بچانے کے لیے نہ صرف عقائد اسلامی کی حفاظت کی بلکہ اردو نثر کی عزت وآبرو بھی بچائی اور اردو نثر جس مقصد کے لیے وجود میں آئی تھی اسے پورا کیا۔

امام الاتقیا مفتی نقی علی خاں ﷫ کی نثری تصانیف کا جائزہ لیا جائے تو واضح ہوگا کہ آپ نے حضور اکرم ﷺ کے عشق ومحبت سے مسلمانوں کے سینوں کو لبریز کرنے کے لیے ہی اردو نثر کو شرف سلامت روی بخشا۔ مولانا نقی علی خاں نے مغربی لباس وآداب ومعاشرت کی زبردست مخالفت کی، مسلمانوں کے زوال کا سبب اسلام سے دوری قرار دیا اور مسلمانوں کی بہبودگی اور ترقی کے لیے اسلامی طرز معاشرت اور اخلاق وآداب کو لازمی قرار دیا آپ نے اپنے نظریہ کی تبلیغ کے لیے مندرجہ ذیل کتب تصنیف کیں:۔

غیر مطبوعہ:۔

1 : ازالۃ الاوھام
2 : تزکیۃ الایقان رد تقویت الایمان
3 : الکوکب الزہر فی فضائل العلم وآداب العلما
4 : الروایۃ الرویۃ فی الاخلاق النبویہ
5 : النقاوۃ النقویہ فی الخصائص النبویۃ
6 : وسیلۃ النجات
7 : لمعۃ النبراس فی آداب الاکل واللباس
8 : ترویح الارواح فی تفسیر سورہ الم نشرح
9 : التمکن فی تحقیق مسائل التزین
10 : خیر المخاطبہ فی المحاسبۃ والمراقبۃ
11 : ھدایت المشتاق الی سیر الانفس والافاق
12 : ارشاد الاحباب الیٰ آداب الاحتساب
13 : اجمل الفکر فی مباحث الذکر
14 : عین المشاہدۃ لحسن المجاھدہ
15 : تشوق الاواہ الیٰ طریق محبۃ اللہ۔
16 : نھایۃ السعادۃ فی تحقیق الھمۃ والارادۃ۔
17 : اقویٰ الذریعہ الیٰ تحقیق الطریقۃ والشریعۃ۔
18 : اصلاح ذات بین۔

مطبوعہ:۔

1 : الکلام الاوضح فی تفسیر سورہ الم نشرح
2 : سرور القلوب فی ذکر المحبوب
3 : جواہر البیان فی اسرار الارکان
4 : اصول الرشاد لقمع مبانی الفساد۔

5 : ہدایت البریۃ الی شریعت الاحمدیہ　　6 : ازاقۃ الاثام لمانعی عمل المولد والقیام

7 : فضل العلم والعلما　　8 : احسن الوعالا آداب الدعا

مولانا نقی علی خاں بریلوی نے تقریباً چالیس کتب تصنیف کیں جن میں مندرجہ بالا چھبیس (۲۶) نام ہی معلوم ہوسکے ہیں۔ کچھ تصانیف کے مسودے بستوں میں ملے جن کے اجزا اول، آخر یا وسط سے گم تھے ان کے بارے میں حسرت ومجبوری ہے مولانا کی غیر مطبوعہ کتب بھی نایاب وعنقا ہیں باوجود کوشش وجستجو کے حاصل نہیں ہوئیں۔ مولانا کی کتابوں کے نام عربی میں ہیں مگر کتابیں اردو میں ہیں۔ یہاں ہم ان کی مطبوعہ کتب پر تبصرہ کریں پیش گے۔

نام کتاب	:	الکلام الاوضح فی تفسیر سورہ الم نشرح
اشاعت اول	:	مکتبہ رضا ایوان عرفان بیسلپور (پیلی بھیت)
اشاعت ثانی	:	مکتبہ رضا بیسلپور ضلع پیلی بھیت
ضخامت	:	۳۲۸ صفحات بڑی تقطیع

مولانا نقی علی خاں بریلوی ﷫ کی یہ تصنیف سورہ الم نشرح کی تفسیر ہے۔ سورہ الم نشرح آٹھ آیات پر مشتمل ہے اس کی تفسیر میں اتنی ضخیم کتاب ابھی تک تصنیف نہیں کی گئی۔ یہ کتاب مولانا نے عوام الناس کے فائدے کے لئے لکھی تاکہ عوام اس کو پڑھ کر گمراہیت اور لادینی سے نجات پاسکیں۔ اس لیے اس کا طرز تحریر نہایت سادہ اور سلیس ہے۔ اس سلسلہ میں مولانا نقی علی خاں خود لکھتے ہیں:۔

> ''اس تالیف سے افہام عوام مقصود ہے نہ اظہار فضل وکمال اس لیے اکثر مقام پر نقل عبارت عربی اور ترجمہ لفظی اور اسناد روایات اور رنگینی عبارت اور تقریرات مشکلہ اور مضامین مغلقہ اور سجع اور ترسیع ترک کرکے سہل سہل باتیں جن کو ہر شخص بے تکلف سمجھ لے زبان اردو میں لکھی جاتی ہیں۔'' [1]

---

[1] الکلام الاوضح ص12,13

کتاب کے آغاز میں مولانا نقی علی خاں ﷫ کے خلف اکبر اعلیٰحضرت مجدد امام احمد رضا﷫ نے صاحب تصنیف کے مختصر حالات زندگی اور تصنیفات کا ذکر انتہائی عقیدت ومحبت کے ساتھ کیا ہے۔اس کے بعد کتاب کا مقدمہ ہے۔اس مقدمہ میں مولانا نقی علی خاں بریلوی نے ستاسی (۸۷) کتب کے نام لکھے ہیں جن کے حوالے مولانا بریلوی نے اپنی اس کتاب میں دیئے ہیں مثلاً **حصن حصین،اسماعیل قاضی ، ابو عیسیٰ ، ترمذی،مدارج النبویہ ،عین العلم ،بخاری ،مسلم،نسائی،ابن ماجه ، مشکوۃ** وغیرہ۔ان ستاسی (۸۷) کتب کے علاوہ مولانا بریلوی نے دیگر کتابوں جیسے **تفسیر کبیر ،تفسیر طبریٰ ،مفاخرالاسلام ،شرف المصطفےٰ، جواھر التفسیر ،شرح سنه ،مواھب الدنیه ، کیمیائے سعادت** وغیرہ کے بھی حوالے دیئے ہیں۔اس سے بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ مولانا نقی علی خاں اپنے زمانے کے زبردست عالم وفاضل تھے اور آپ کا مطالعہ انتہائی وسیع تھا۔مولانا بریلوی نے اپنی تصنیف میں **توریت ،انجیل ،زبور** کے حوالے بھی دیئے ہیں اس سے ثابت ہوتا ہے کہ مولانا بریلوی ان کتب آسمانی کے بھی زبردست عالم تھے اور ان پر کامل قدرت رکھتے تھے۔

مولانا نقی علی خاں نے اس تفسیر میں جس کتاب کے جہاں جہاں حوالے دیئے ہیں طوالت سے بچنے کے لیے ان کے پورے نام لکھنے کے بجائے ایک یا دو حرف لکھنے پر اکتفا کیا ہے۔مثلاً فرقان مجید لئے فٓ، ترمذی کیلئے تٓ،بیہقی کے لیے قٓ،اشباہ کے لیے شبٓ،کامل ابن عدی کے لیے ملٓ وغیرہ۔کس کتاب کے لیے کیا حرف یا حروف اختیار کئے گئے ہیں اس کی فہرست بھی مولانا نے ابتدائیہ میں ہی تحریر کر دی ہے۔

مولانا کے علم وفضل اور سرور انبیاء ﷺ سے عشق ومحبت کا اندازہ اس کتاب کے مقدمہ سے ہی ہو جاتا ہے جس میں مولانا نے محبوب رب کائنات ﷺ کی مدح سرائی میں اردو میں دوسو پینسٹھ (۲۶۵) القاب وآداب استعمال کئے ہیں اور پھر آگے چل کر عربی زبان میں بھی دوسو اڑتالیس (۲۴۸) القاب سرور کون ومکان ﷺ کی شان میں تحریر کئے ہیں جس کی مثال ملنا مشکل ہے۔